احباب جماعت کو امتحان اور آزمائش کے وقت خصوصی دعائیں کرنے کی تلقین

مومن ابتلاؤں سے گھبراتے نہیں وہ عارضی ہوتے ہیں اور ٹل جاتے ہیں

دعاؤں اور نوافل کے ذریعہ قرب الٰہی حاصل کرنے کی کوشش کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 27۔اکتوبر 2006ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 27۔اکتوبر 2006ء کو خطبہ جمعہ ارشاد کرتے ہوئے فرمایا کہ مومن ابتلاؤں سے گھبرایا نہیں کرتے۔ابتلاء وامتحان عارضی ہوتے ہیں جو ٹل جاتے ہیں۔نوافل قرب الٰہی کا ذریعہ ہوتے ہیں۔اس لئے دعاؤں اور نوافل کے ذریعہ مقرب الٰہی بننے کی کوشش کرنی چاہئے۔حضور انور کا یہ خطبہ احمدیہ ٹیلی ویژن نے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور اس کا رواں ترجمہ بھی مختلف زبانوں میں نشر کیا۔

حضور انور نے ابتلاؤں کا فلسفہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ الٰہی جماعتوں کی مخالفت ہمیشہ کھاد کا کام دیتی ہے۔دنیاداروں کو جن کا دائرہ عمل دنیاوی اسباب کے اندر ہے ان کو پتہ نہیں کہ اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے روزانہ ایسی بیعتیں آتی ہیں جو خواب کی بنا پر یا کوئی نشان دیکھ کر کی جاتی ہیں۔حضور انور نے فرمایا کہ مومن ابتلاؤں سے گھبرایا نہیں کرتے۔خدا کی راہ میں جان قربان کرنے والے مرتے نہیں بلکہ ہمیشہ کی زندگی پا جاتے ہیں۔ہر مخالفت اور شہادت کے بعد الٰہی جماعتوں کا قدم آگے ہی بڑھتا ہے اور ترقی کی رفتار تیز ہو جاتی ہے اور پہلے سے بڑھ کر ترقی کے نئے نظارے دکھائی دیتے ہیں۔صاف دل انسان جب سچائی کا مطالعہ کرتا ہے تو دین کی خوبصورت تعلیم کا حسن اس میں نظر آجاتا ہے۔

حضور انور نے احباب جماعت کے اخلاص و وفا کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ دنیا کے ہر کونہ میں احمدی ہر قربانی کیلئے تیار کھڑے ہیں یہاں تک کہ وہ خدا کی راہ میں جان کا نذرانہ پیش کرنے سے بھی دریغ نہیں کرتے یہ الٰہی سنت ہے کہ الٰہی جماعتوں کو ابتلاؤں سے گزرنا پڑتا ہے پس ہر احمدی کو دعائیں کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے صبر و استقلال کے ساتھ ان امتحانوں سے گزرنا چاہئے۔حضور انور نے پاکستان، سری لنکا اور بلغاریہ میں تازہ مخالفت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ مختلف ممالک کے احمدیوں کے اخلاص وفدائیت کو دیکھ کر رشک آتا ہے۔جو خدا کی راہ میں ہر تکلیف کو بخوشی برداشت کرتے ہیں۔حضور انور نے ابتلاؤں میں سے گزرنے والے احمدیوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ کے حضور جھکو۔اللہ کے حضور جھکو۔یہ عارضی امتحان وابتلاء ہیں جو ٹل جائیں گے۔اللہ کی راہ میں کی جانے والی کوئی قربانی ضائع نہیں جاتی۔ہمارا کام دعاؤں پر زور دینا اور اللہ کے حضور گڑگڑانا ہے۔حضور انور نے شوال کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ اس ماہ میں 6 نفلی روزے رکھا کرتے تھے۔نفلی عبادات اور روزے اللہ کے قرب کا ذریعہ ہوتے ہیں۔فرائض کی کمی ان کے ذریعہ پوری ہو جاتی ہے۔خدا کی محبت تام نوافل کے ذریعہ ہی حاصل ہوتی ہے اور یہ بھی یاد رکھیں کہ ہر فرض کے ساتھ نوافل ہوتے ہیں۔پس دعاؤں اور نوافل کے ذریعہ مقرب الٰہی بننے کی کوشش کریں۔

حضور انور نے احباب جماعت کو بعض دعائیں کرنے کی طرف توجہ دلائی جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں یـا حـی یـا قـیـوم برحمتک نستغیث۔رب کل شیء خادمک رب فاحفظنی وانصرنی وارحمنی ۔ انی مغلوب فانتصر۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کا ارشاد ہے کہ تم کو چاہئے کہ راتوں کو اٹھ کر دعائیں کرو۔پس ہمارا کام ہے کہ دعائیں کرتے چلے جائیں۔مختلف وقتوں اور حالتوں کی دعائیں جو حضرت نبی کریم ﷺ نے سکھائی ہیں ان کو پڑھنا چاہئے سب سے بڑی بات یہ ہے کہ نوافل کی طرف خصوصی توجہ دینی چاہئے حضور انور نے دعا کی کہ حضرت مسیح موعود نے ہدایت کیلئے جو دردناک دعائیں کی ہیں وہ سن لے۔